اعمال کی قبولیت

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

دار النور اسلام آباد

CamScanner

اعمال کی قبولیت

maktabaquddusia.com

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

دار النور اسلام آباد

CS CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فہرستِ مضامین

پیشِ لفظ

❀ تمہید ---------- 23

چار سوالات ---------- 23

❀ کتاب کی تیاری میں پیشِ نظر باتیں ---------- 24

❀ خاکۂ کتاب ---------- 24

❀ شکر و دعا ---------- 25

......مبحث اول......

قبولیتِ اعمال کی اہمیت

❀ تمہید ---------- 27

ا: ہر بظاہر اچھا عمل قبول نہیں ہوتا:

تین دلیلیں:

i: آدم علیہ السلام کے ایک بیٹے کی قربانی کا قبول نہ کیا جانا:

ارشادِ تعالیٰ: وَ اتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ ابۡنَیۡ .... الآیۃ ---------- 27

❀ دو مفسرین کے اقوال ---------- 28

ii: ساٹھ سالہ نمازی کی کسی نماز کا بھی قبول نہ ہونا:

ارشادِ نبوی ﷺ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي سِتِّيْنَ ...... الحديث ---------- 29

iii: بعض لوگوں کے صیام و قیام کا قبول نہ ہونا:

دلیل:

ارشادِ نبوی ﷺ: رُبَّ صَائِمٍ ...... الحديث ---------- 29

maktabaquddusia.com

CamScanner

ii: عمران کی بیوی کی نذر کی قبولیت کی فریاد:

ارشادِ باری تعالیٰ: ﴿إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ ....الآية------------------ 38

تنبیہ: [اِقْبَلْ] کی بجائے (فَتَقَبَّلْ) کہنے کی حکمت ------------------------ 39

iii: نبی کریم ﷺ کا نماز کے بعد استغفار:

حدیث ثوبان رضی اللہ عنہ: ''كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا انْصَرَفَ......الحديث --- 39

حدیث شریف کے حوالے سے پانچ باتیں -------------------- 40

iv: عملِ مقبول کے لیے دعائے نبوی ﷺ:

قولِ نبوی ﷺ: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ----------------------------- 41

دعائے نبوی ﷺ کے حوالے سے دو باتیں -------------------------- 42

v: قبولیتِ اعمال کی خاطر اہل ایمان کا اندیشہ:

ا: تاحدِ استطاعت نیکیاں کرنے والوں کا ڈرتے رہنا:

ارشادِ باری تعالیٰ: ﴿وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا..... الآية --------- 42

آیتِ شریفہ کے حوالے سے تین باتیں:

ا: ﴿يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا﴾ سے مراد:

چار مفسرین کے بیانات -------------------------------- 43

ب: ﴿وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ﴾ سے مراد:

دو مفسرین کے اقوال-- 44

ج: آیتِ شریفہ کی تفسیرِ نبوی ﷺ:

ارشادِ نبوی ﷺ: ''لَا يَا بِنْتَ الصِّدِّيْقِ – رضی اللہ عنہا –!..... الحديث -- 45

ب: عظیم خوبیوں کے حامل جنتوں اور چشموں والوں کا بوقتِ سحری استغفار:

دلیل:

ارشادِ باری تعالیٰ: ﴿ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ.........الآيات--------------- 45

maktabaquddusia.com

CamScanner

iii: [الدِّيۡنَ] پر [اَلۡ] کا استغراقیہ ہونا ---------- 60

iv: [أَلَا لَهُ الدِّيۡنُ] میں حکمِ اخلاص کی علّت وسبب کا بیان ---------- 60

اس جملے کی تاکید اور زور کو اجاگر کرنے والی چار باتیں ---------- 60

v: نبی کریم ﷺ کو دیئے گئے حکم کی ہمارے لیے اہمیت ---------- 61

2: ارشادِ باری تعالیٰ: ﴿قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ .... الآیات ---------- 61

آیاتِ کریمہ کے حوالے سے آٹھ باتیں:

i: تین مرتبہ (قُلْ) فرمانے کا مقصود ---------- 62

ii: دو دفعہ [إِنِّي] فرمانے کا ثمرہ ---------- 62

iii: حکمِ عبادت کے ساتھ [مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ] فرمانا ---------- 62

[مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ] میں تین باتیں ---------- 63

iv: دوسری آیتِ شریفہ میں حکم کی غرض وغایت کا بیان ---------- 63

v: تیسری آیتِ شریفہ میں حکم سے مراد کا بیان ---------- 64

vi: چوتھی آیتِ شریفہ میں حکمِ ربانی کی تعمیل کے اعلان کا حکم ---------- 64

تنبیہ:

پہلی اور چوتھی آیتِ شریفہ میں تکرار کا نہ ہونا:

پہلی آیتِ شریفہ میں حکمِ اخلاص اور چوتھی میں تعمیل کا بیان ---------- 64

vii: چوتھی آیت میں بات کی تاکید کے لیے تین باتیں ---------- 65

آیتِ شریفہ کے جزء [لَهُ دِيۡنِي] کے متعلق دو باتیں ---------- 65

viii: اخلاص سے ہٹنے کی کسی امتی کے لیے گنجائش نہ ہونا ---------- 66

3: ارشادِ باری تعالیٰ: ﴿قُلْ إِنَّ صَلَاتِي .... الآیتین ---------- 66

دونوں آیاتِ شریفہ کے حوالے سے نو باتیں:

i: پہلی آیت اور اس سے سابقہ دونوں آیتوں کا [قُلْ] سے آغاز ---------- 67

maktabahaquddusia.com
CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیشِ لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِينُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ، وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا. مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ أَتْبَاعِهٖ وَ بَارَكَ وَ سَلَّمَ.

أَمَّا بَعْدُ:

کتنے ہی کام ایسے ہیں، جو کرنے یا دیکھنے والوں یا دونوں ہی قسم کے لوگوں کی نگاہ میں نہایت پسندیدہ ہوتے ہیں، لیکن رب ذوالجلال کے ہاں رائی کے ذرے کے برابر بھی حیثیت نہیں رکھتے۔ علاوہ ازیں کتنے ہی قدر و قیمت والے اعمال اُن کے کرنے والوں کی دیگر کرتوتوں کی بنا پر بے وقعت اور بے حیثیت قرار پاتے ہیں۔

چار سوالات:

اپنی اور قارئین حضرات و خواتین کی تنبیہ و تذکیر اور خیر خواہی کی غرض سے اس کتاب میں حسبِ ذیل پانچ سوالات کے حوالے سے گفتگو کرنے کی توفیق الٰہی سے عاجزانہ کوشش کی جا رہی ہے:

1: قبولیتِ اعمال کی اہمیت کیا ہے؟

2: قبولیتِ اعمال کی شرائط کیا ہیں؟

3: قبولیت کی شرائط ہونے کے باوجود اعمال کو اکارت کرنے والے کام کیا ہیں؟

4: مقبول اعمال کو برباد کرنے والے گناہ کون سے ہیں؟

maktabaurdusia.com

CamScanner

چوتھی شرط......رزقِ حلال

مبحث سوم: قبولیتِ اعمال میں رکاوٹ بننے والے دیگر کام

مبحث چہارم: مقبول اعمال کو برباد کرنے والے گناہ

مبحث پنجم: اعمال کو قبول کروانے کی تدبیریں

حرفِ آخر: خلاصۂ کتاب واپیل

شکر و دعا:

بندۂ ناتواں اپنے رب کریم کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر گزار ہے، کہ انہوں نے محض اپنے فضل و کرم سے مجھ ایسے ضعیف بندے کو اس بنیادی موضوع کے متعلق یہ اوراق ترتیب دینے کی توفیق عطا فرمائی۔

فَلَهُ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَ لَهُ الْحَمْدُ مِلأَ مَا خَلَقَ، وَ لَهُ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ السَّمَآءِ، وَ لَهُ الْحَمْدُ مِلأَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ السَّمَآءِ، وَ لَهُ الْحَمْدُ عَدَدَ مَآ أَحْصٰى كِتَابُهُ، وَ لَهُ الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَ لَهُ الْحَمْدُ مِلأَ كُلِّ شَيْءٍ۔ [1]

ربِّ حَيّ و قَيُّوْم کے حضور اپنے محترم والدین کے لیے دعا گو ہوں، کہ انہوں نے اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کی خاطر...... ہمارے گمان کے مطابق......تاحدِّ استطاعت جدوجہد کی۔ رب کریم ان کی نسل کو اپنی رحمت سے اُن کے لیے صدقہ جاریہ بنا دیں۔ آمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ. ﴿رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا﴾

اپنی اہلیہ محترمہ، بیٹوں اور بہوؤں کے لیے ان کے حسنِ تعاون اور خدمت کے لیے دُعا گو

---

[1] ترجمہ: اُن ہی کے لیے تمام تعریف ان کی مخلوق کی گنتی کے برابر، اُن ہی کے لیے تمام تعریف اُن کی مخلوق کی بھرائی کے برابر، اُن ہی کے لیے تمام تعریف زمین اور آسمان میں موجود تمام چیزوں کی گنتی کے برابر، اُن ہی کے لیے تمام تعریف زمین اور آسمان میں موجود تمام چیزوں کی بھرائی کے برابر، اُنہی کے لیے تمام تعریف اُن کی کتاب میں شمار کردہ چیزوں کی گنتی کے برابر، اُن ہی کے لیے تمام تعریف ہر چیز کی گنتی کے برابر اور اُن ہی کے لیے ہر تعریف ہر چیز کی بھرائی کے برابر۔

CamScanner

......مبحث اوّل......

قبولیتِ اعمال کی اہمیت

تمہید:

انسان کی اس دنیا میں بہت بڑی سعادت اچھے اعمال کے سرانجام دینے میں ہے، لیکن یہ سعادت تب ہے، کہ جب بظاہر اچھے اعمال بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوں۔ توفیقِ الٰہی سے ذیل میں اسی حوالے سے تین عنوانات کے ضمن میں قدرے تفصیل پیش کی جارہی ہے:

ا: بظاہر ہر اچھا عمل قبول نہیں ہوتا

ب: نیک اعمال کے بعد توبہ و استغفار کی تلقین

ج: عظیم لوگوں کا قبولیت اعمال کے متعلق اندیشہ

ا: بظاہر ہر اچھا عمل قبول نہیں ہوتا

عمل کرنے یا دیکھنے والے یا دونوں ہی کی نظر میں [اچھا عمل] ضروری نہیں، کہ بارگاہِ الٰہی میں قبول ہو جائے۔ کتنے ہی ایسے عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں بالکل بے حیثیت ہوتے ہیں اور انہیں ردّ کر دیا جاتا ہے۔ قرآن و سنت کی اس سلسلے میں متعدد نصوص میں سے تین کے حوالے سے قدرے تفصیل ذیل میں ملاحظہ فرمایئے:

i: آدم علیہ السلام کے ایک بیٹے کی قربانی کا قبول نہ کیا جانا:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ۘ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ﴾ [1]

---

[1] سورة المائدة / الآية 27.

maktabaquddusia.com

CamScanner